07-02-2025 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) ریاستی وزیر بہبود پسماندہ طبقات پونم پربھاکر نے کہا کہ وہ پسماندہ طبقات کی اسوسی ایشنس کے لیڈروں کو ذات پات پر مبنی سروے کے تعلق سے واقف کروائیں گے۔

(۲) مرکزی حکومت نے آج جانکاری دی کہ ملک میں گزشتہ 30 برسوں کے دوران زچگی کے دوران شرح اموات میں نمایاں 83 فیصد کمی آئی ہے جبکہ عالمی سطح پر یہ شرح 42 فیصد رہی۔

(۳) ریزروبینک آف انڈیا کے گورنر سنجے ملہوترا کا کہنا ہے کہ مرکزی بجٹ برائے 26-2025ء کے دوران اعلان کردہ ایک لاکھ کروڑ کے ٹیکس راحت سے افراطِ زر پر خاطر خواہ اثر نہیں پڑے گا۔

اور

(۴) لوک سبھا میں آج عام بجٹ پر بحث کا آغاز ہوا۔

PONAM:

ریاستی وزیر بہبود پسماندہ طبقات پونم پربھاکر نے کہا کہ وہ پسماندہ طبقات کی اسوسی ایشنس کے لیڈروں کو ذات پات پر مبنی سروے کے تعلق سے واقف کروائیں گے۔ کریم نگر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے پونم نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے ملک بھر میں ذات پر مبنی سروے کرانے کی وکالت کی ہے۔ ریاستی وزیر نے سروے میں شامل نہ ہونے اور اِس سروے پر نکتہ چینی کرنے کے لئے بی آر ایس قائدین کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس پارٹی بی سی امیدواروں کو 42 فیصد سیٹیں مختص کرنے کے لئے تیار ہیں اور انہوں نے بی آر ایس قائدین سے پسماندہ طبقات سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ پونم پربھاکر نے کہا کہ اگر کسی کو سروے میں کوئی غلطی نظر آتی ہے تو وہ انہیں اس سے واقف کروائیں۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ سروے کے ذریعہ منظر عام پر آئی جانکاری سب پلان اور بہبودی اقدامات کے لئے کارگر ثابت ہوں گی۔

LAGACHERLA:

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے اسمبلی حلقہ کوڑنگل کے تحت آنے والے دیہات لاگا چرلا، روٹی بنڈہ تانڈہ اور پولی چرلہ میں آج اس وقت کشیدگی کو دیکھنے کو ملی جب ہمہ جہتی صنعتی پارک کے قیام کے لئے حصول اراضی کے سروے کی کسانوں نے مخالفت کی۔ گاؤں والوں نے زمینوں کا سروے کرنے والے عہدیداروں کے خلاف احتجاج کیا۔ انتظامیہ کی جانب سے تینوں دیہاتوں میں بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی۔ سخت سیکورٹی کے باوجود گاؤں والوں نے احتجاج کیا۔ خواتین اور بزرگ

افراد سمیت گاؤں کے لوگ زمین کے اِس سروے کی شدت کے ساتھ مخالفت کر رہے ہیں۔ روٹی بنڈہ تانڈہ کے بعض مقامات پر لوگوں نے پولیس اور عہدیداروں کے ساتھ بحث کی اور فوری طور پر سروے روکنے کا مطالبہ کیا۔

SOLAR POWER:

ہندوستان نے 100 جی ڈبلیو سولار پاور نصب کرتے ہوئے تاریخی سنگ میل حاصل کیا ہے اور قابل تجدید توانائی میں عالمی لیڈر کی اپنی پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ مرکزی وزارتِ نئی و قابل تجدید توانائی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ کامیابی اِس بات کی گواہ ہے کہ ملک صاف اور گرین انرجی کو فروغ دینے کے اپنے عہد کا پابند ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے سال 2030ء تک 500 جی ڈبلیو نان فاصل ایندھن پر مبنی توانائی کے ہدف کے حصول کی جانب یہ ایک غیر معمولی قدم ہے۔ نئی و قابل تجدید توانائی کے وزیر پرہلاد جوشی نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں کے دوران توانائی کے شعبہ میں ہندوستان نے تاریخی اقدامات اٹھائے ہیں۔

KISAN AGRI:

ریاستی وزیر زراعت ٹی ناگیشور راوٴ نے آج ہائی ٹیکس اگزیبیشن سنٹر مادھو پور میں تین روزہ کسان اگری شو 2025ء کے تیسرے ایڈیشن کا افتتاح کیا۔ اگری شو ایک ایسا پلاٹ فارم ہے جہاں زرعی شعبہ میں ہو رہی پیشرفت اور اس سے جڑے صنعت کاروں، ماہرین، پالیسی ساز اور کسانوں کو آپس میں بات چیت، اشتراک کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اِس شو کے دوران زرعی شعبہ سے جڑے کئی مصنوعات اور خدمات بشمول فارم مشنری، ٹریکٹرس، موبائل ایپ اور دیگر خدمات دستیاب ہیں۔ اِس شو میں زرعی شعبہ سے جڑے لوگ بڑے پیمانے پر شامل ہو رہے ہیں۔

MONETARY POLICY:

ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر سنجے ملہوترا کا کہنا ہے کہ مرکزی بجٹ برائے 2025-26ء کے دوران اعلان کردہ ایک لاکھ کروڑ کے ٹیکس راحت سے افراطِ زر پر خاطر خواہ اثر نہیں پڑے گا۔ ایک پریس کانفرنس کے دوران میڈیا نمائندوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے مہوترا نے کہا کہ ہندوستان کی پیداواری صلاحیت ٹھیک ہے اور اس کی سطح 75 فیصد ہے۔ آر بی آئی کی مالیتی پالیسی کمیٹی نے ریپوریٹ کو 25 بیسیس پوائنٹ کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دوران آر بی آئی گورنر نے کہا کہ ٹیکس راحت سے ملک کی ترقی میں ہی مدد ملے گی۔ ملہوترا نے کہا کہ حالیہ مرکزی بجٹ سمیت تمام امور پر غور کرتے ہوئے مالیتی کمیٹی نے ریپوریٹ میں کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

MORTALITY RATE:

مرکزی حکومت نے آج جانکاری دی کہ ملک میں گزشتہ 30 برسوں کے دوران زچگی کے دوران شرح اموات میں نمایاں 83 فیصد کمی آئی ہے جبکہ عالمی سطح پر یہ شرح 42 فیصد رہی۔ مرکزی وزیر صحت وخاندانی بہبود جے پی نڈا نے لوک سبھا میں آج ایک تحریری جواب میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسی مدت کے دوران بچوں کی شرح اموات میں 69 فیصد کمی درج کی گئی۔ وہیں عالمی سطح پر یہ شرح 55 فیصد رہی۔ مرکزی وزیر نے زچگی کے دوران شرح اموات اور بچوں کی صحت کے متعلق ان اعداد وشمار کو حکومت کی جانب سے کئے جا رہے مختلف اقدامات کا نتیجہ قرار دیا۔

MAHAKUMBH:

پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ میلہ میں تریونی سنگم پر اب تک 40 کروڑ سے زیادہ شردھالوؤں نے مقدس ڈبکی لی ہے۔ امرت اسنان، مونی اماوسیا، بسنت پنچمی کے موقع پر شردھالوؤں کی کافی بھیڑ مہا کمبھ میں جمع ہوئی تھی۔ اس میلہ کا 13 جنوری کو آغاز ہوا تھا اور یہ اس مہینہ کی 26 تاریخ تک جاری رہے گا۔ اتر پردیش حکومت کی جانب سے یہ توقع کی جارہی ہے کہ شردھالوؤں کی تعداد 50 کروڑ سے زیادہ ہوگی۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 10 فروری کو پریاگ راج کا دورہ کرتے ہوئے مہا کمبھ کی رسومات ادا کریں گے۔

LS-BUDGET:

لوک سبھا میں آج عام بجٹ پر بحث کا آغاز ہوا۔ کانگریس کے رکن دھرم ویر گاندھی نے الزام لگایا کہ مرکزی بجٹ ملک میں درپیش مسائل کا احاطہ کرنے میں ناکام ہوا ہے۔ انہوں نے کسانوں کی خودکشی کا مسئلہ اٹھایا۔ گاندھی نے کہا کہ حکومت نے بجٹ میں ایم ایس ایم ای شعبہ پر خاص توجہ نہیں دی ہے۔ سماج وادی پارٹی کی شیو پال سنگھ نے بھی بجٹ پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کسانوں کو ان کی پیداوار کے مناسب دام نہیں مل رہے ہیں۔ انہوں نے کھاد کی قیمتوں کا معاملہ بھی اٹھایا۔ ترنمول کانگریس کے ابھیشیک بنرجی نے ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 1.2 کروڑ گھر پکوان گیس سلنڈر بھی نہیں بھر پا رہے ہیں۔ انہوں نے کسانوں کے مسائل کو بھی اجاگر کیا۔ بی جے پی کے رکن راؤ راجندر سنگھ نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے بجٹ کی ستائش کی اور کہا کہ اس میں غریبوں، کسانوں اور خواتین کے مفادات کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کسانوں کے مسائل پر بھی خاص توجہ دی ہے اور اس حوالہ سے متعدد اقدامات کئے ہیں۔

RTC:

تلنگانہ لیبر ڈپارٹمنٹ نے آر ٹی سی جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے نمائندوں کو ان کے مطالبات پر بات چیت کے لئے طلب کیا ہے۔ ڈپارٹمنٹ نے جے اے سی نمائندوں کو اس مہینہ کی 10 تاریخ کو بات چیت کیلئے بلایا ہے۔ آر ٹی سی جے اے سی کی جانب سے 27 جنوری کو ہڑتال کی نوٹس دئے جانے کے بعد محکمہ نے یہ قدم اٹھایا۔ مسائل کو حل کرنے کے لئے لیبر ڈپارٹمنٹ نے آر ٹی سی انتظامیہ کو بھی مذاکرات میں شامل کیا ہے۔

MALLANNA:

ایم ایل سی تین مار ملنا نے انہیں جاری کردہ وجہ بتاؤ نوٹس پر شدید ردِ عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پسماندہ طبقات کے تعلق سے بات کرنے پر کیا ایسا قدم اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بعض قائدین پسماندہ طبقات کی آواز کو دبانے کی کوشش اور انہیں پارٹی سے دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ملنا نے مزید کہا کہ کانگریس کا موقف واضح ہے، لیکن حکومت موقف واضح نہیں ہے۔ ملنا نے انہیں ملی نوٹس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ پسماندہ طبقات کے ساتھ مشاورت کے بعد 12 فروری تک نوٹس کا جواب دیں گے۔